شاہد عزیز شاکر

انعامی تقریری مقابلہ

سابقہ روایات کے مطابق "جامعہ لاہور الاسلامیہ" میں بعنوان "موجودہ دور میں دعوت الی اللہ کا طریق کار" پر ثانیہ کلیہ کی طرف سے ایک انعامی تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں متعدد طلباء نے بڑے ذوق شوق سے حصہ لیا۔ پروگرام کے انتظامات بڑے تزک واحتشام سے مکمل ہوئے۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کا سہرا مدیر الجامعہ حافظ عبد الرحمن مدنی صاحب کے سر رکھا گیا۔ پرستی کے فرائض عمید کلیۃ الشریعہ ۔ مولانا محمد شفیق صاحب نے سرانجام دیے اور جامعہ کے تین سینئر اساتذہ کرام "مولانا عبد السلام صاحب، مولانا رمضان سلفی صاحب اور مولانا زید احمد صاحب" نے جج کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔

پروگرام کا آغاز عمید کلیۃ القرآن قاری محمد ابراہیم صاحب میر محمدی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا تلاوت کے سوز سے معلوم ہوتا تھا کہ قرآن کا نزول ہو رہا ہے اور خاموشی کا یہ عالم تھا گویا دیواریں بھی سرور سے جھوم رہی ہیں۔ پھر نظم کیلئے بھائی حافظ احمد کو دعوت دی گئی بعد ازاں اسٹیج سکریٹری بھائی حافظ صہیب احمد نے باقاعدہ تقاریر کا سلسلہ شروع کیا۔ اور تمام مقررین کو باری باری اسٹیج پر بلایا گیا یاد رہے کہ تقریری مواد پیش کرنے کا وقت 5 سے 7 منٹ تک تھا۔ الحمد للہ تمام طلباء نے ٹھوس دلائل اور فکری انداز میں پرجوش تقاریر کیں۔ جبکہ چاروں طرف سناٹا ہی سناٹا تھا۔ سامعین اتنے غور سے سماعت کر رہے تھے۔ کہ گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں طلباء کی تقاریر سے معلوم ہو رہا تھا۔ کہ ان کی جستجو، استقراء کتنی عمیق ہے۔ اور ان کا علمی شوق پہاڑ کی بلندیوں کو چھو رہا تھا۔ تقاریر کے اختتام پر مدیر الجامعہ محترم حافظ عبد الرحمن مدنی صاحب نے اس پروگرام پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

یہ موضوع جس پر علماء بھی لب کشائی کرنے سے کنارہ کش ہوتے ہیں

طلباء نے بہر صورت اچھے اور سلجھے انداز میں اپنے مافی الضمیر کو بیان کرنے کی پر زور کاوش کی ہے۔ یقینی بات ہے کہ میرے لئے اس سے بڑی خوشی کی بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ یہ جوان کل کو جا کر دین اسلام کے غلبہ کیلئے اسی تربیت کے پیش نظر لوگوں کو دین اسلام کی دعوت دیں گے۔ اور مجھے اللہ سے امید ہے کہ کل کو یہ پھول لوگوں کے سامنے "اشداء علی الکفار رحماء بینھم" کا نمونہ پیش کریں گے۔

آخر میں جج صاحبان نے فیصلہ سنایا پہلے اول، دوم اور سوم آنے والوں کے نام پکارے گئے۔ جن کی تفصیل یہ ہے اول آنے والا طالب علم عبد الرزاق زاہد، دوسرے نمبر پر آنے والے طلباء دو ہیں۔ مبشر علی اور شاہد عزیز شاکر اور اسی طرح تیسرے نمبر پر آنے والے طلباء بھی دو ہیں۔ محمد اسلم اور ابو بکر۔

پھر تمام طلباء کی تقاریر کا رزلٹ از روئے (حاصل کردہ) نمبر بتایا گیا۔ پھر اول دوم سوم آنے والوں کو نقدی اور کتابیں انعام کے طور پر دی گئی اور باقی حصہ لینے والوں کو عمومی انعامات سے نوازا گیا۔ جو بہترین کتابوں کی شکل میں تھے۔ عمومی انعامات لینے والوں کے نام یہ ہیں۔

1۔ سعید احمد 2۔ قاری عبید اللہ غازی 3۔ محمد بلال
4۔ عبد الہادی 5۔ محمد امجد 6۔ قاری عتیق الرحمن

آخر میں پھر مدیر الجامعہ نے دعائے اختتام وکیل الجامعہ مولانا عبد السلام صاحب کے سپرد کی۔ چنانچہ انہوں نے اختتامی کلمات اور دعا کی جس میں ان درخشندہ ستاروں کیلئے علم و عمل میں برکت کی خصوصی دعا مانگی بعد ازاں اس جامعہ "جامعہ لاہور الاسلامیہ" کیلئے قیامت تک آباد رہنے کی دعا کی جس کی بدولت مذکور جواہر نایاب سامنے آئے۔

(نوٹ :۔ حسب معمول اس پروگرام کی بھی باقاعدہ ریکارڈنگ کی گئی اور یہ مکمل پروگرام آڈیو کیسٹ کی شکل میں رحمانیہ کیسٹ لائبریری میں دستیاب ہے)